سوال

(570)انکم ٹیکس زکواۃ سے ادا کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ زمانے میں جو انکم ٹیکس جبریہ وصول کیا جارہا ہے۔ یہ انکم ٹیکس اگر کوئی شخص زکواۃ سے ادا کرے تو جائز ہوگا۔ کیونکہ زمانہ رسالت میں یہ ٹیکس نہیں تھا۔ (سائل مذکور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکواۃ کے مصارف قرآن شریف نے خود بتائے ہیں۔ اور۔ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ ٦١ سورة التوبةچونکہ انکم ٹیکس کے مصارف وہ نہیں بلکہ بہت سے مصرف شرعاناجائز بھی ہیں۔ اس لئے زکواۃ اس میں محسوب نہ ہوگی۔

تشریح

زکواۃ آٹھ قسم کے آدمیوں پر تقسیم کرنے کا حکم فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے۔

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ٦٠ سورة التوبة

''یعنی زکواۃ فقیروں کےلئے ہے۔ اور مسکینوں کےلئے ہے۔ اوران لوگوں کےلئے ہے جو اس پر عامل ہوں۔ اور مولفۃ القلوب کےلئے ہے۔ اور گردن چھڑانے کےلئے ہے۔ اور قرضداروں کےلئے ہے۔ اور اللہ کی راہ میں صرف کرنے کےلئے ہے۔ اور مسافر لےلئے ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص735